O

غم بڑھتا ہے تو راتیں ماتم کرتی ہیں
دل کو بوجھل اور آنکھوں کو نم کرتی ہیں

تنہائی کی پریاں میرے خواب کدے میں
آ جاتی ہیں اور جانم جانم کرتی ہیں

چاند نکل آتا ہے، تارے چُھپ جاتے ہیں
غم کے دیپ کی لَو، خوشیاں مدھم کرتی ہیں

https://emad-ahmad.com/

جو جو راتیں رب سے دوری میں کٹتی ہیں
وہ وہ راتیں منزل کو مبہم کرتی ہیں

جانے والوں کے قدموں کی چاپیں دل میں
دھم دھم دھم دھم دھم دھم دھم دھم دھم کرتی ہیں

غم میلے میں سینہ ڈھول بَنا ہوتا ہے
سانسیں کیا چلتی ہیں بس ڈھم ڈھم کرتی ہیں

لمحہ لمحہ مَیں خود سے لڑتا رہتا ہوں
رکتا ہوں تو شل باہیں بے دم کرتی ہیں

اب کی بار بچھڑنے والوں کی آوازیں
تنگ تو کرتی ہیں پر تھوڑا کم کرتی ہیں

https://emad-ahmad.com/

سینے کی تنجیر سے اٹھنے والی سانسیں
میرے اندر ساون سا موسم کرتی ہیں

رفتم بودم کی گردان میں میری سوچیں
مستی میں آ کر ہستم ہستم کرتی ہیں

دل کا درد عماد کے آگے مت چھیڑو تم
وہ عاقل ہے، اُس کی سوچیں غم کرتی ہیں

https://emad-ahmad.com/